مدینۃ المسیح

قادیان ۲ ر ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب شدید بیمار رہیں۔ کل سے غشی طاری ہے آج شام تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

افسوس حاجی محکم الدین صاحب والد خواجہ عبدالکریم صاحب وکیل التجارت فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بروز ہفتہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جنازہ پڑھایا۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

کل تمام پرائیویٹ راستوں کے دروازے بند رہے۔

جلد ۳۵ | ۳ ر ماہ احسان ۱۳۲۶ ھش | ۱۲ ر رجب ۱۳۶۶ھ | ۳ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۳۱

خدا کو چھوڑ کر

آج انسانی حیات کا مطلع اس قدر تاریک اور غبار آلود ہو گیا ہے کہ آفتاب ہدایت کی تیز سے تیز شعاعیں بھی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی ہیں۔ اندھیروں کی تہ پر تہ جمی ہوئی ہے۔ حواس مختل ہو چکے ہیں۔ اور آنکھوں کی پتلیاں اندھیرے سے اس قدر مانوس ہو چکی ہیں۔ کہ اگر کوئی روشنی کی شعاع اندھیرے کے بادلوں کو پھاڑ کر ان تک پہنچتی بھی ہے۔ تو وہ چندھیا جاتی ہیں۔ اور وہ شعاع سیاہی کی ایک لکیر بن کر رہ جاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ لوگوں نے اپنی حقیقت کو دیکھنے والی آنکھ پر ورلی دنیا کے پردے چڑھا رکھے ہیں۔ اور انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ ان ظاہری مناظر کے پرے کچھ بھی نہیں۔ اور جو کچھ ہے وہ مادہ ہی مادہ ہے اور بس عقل رہنما ہے۔ حالانکہ یہ ایک نہایت موٹی بات ہے۔ کہ مادی آنکھ کی قوت بینائی محض بیکار ہے۔ اگر سورج کی روشنی اس کی امداد کو نہ پہنچے۔ اگر سورج کی روشنی نہ ہو۔ تو خواہ آپ اپنی آنکھوں کو کتنا ہی پھاڑیں۔ یہاں تک کہ پتلیاں مشرق سے مغرب تک پھیل جائیں محض قوت بینائی سے آپ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ جب تک سورج کی بیرونی روشنی آپ کی مدد نہ کرے۔

اسی طرح عقل کی آنکھیں بھلا خواہ کس قدر تیز کیوں نہ ہوں۔ وہ بھی آپ کی صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتیں۔ جب تک آسمانی ہدایت کی روشنی سے پہلے خود بینائی حاصل نہ کرے۔ جس طرح سورج کی غیر موجودگی میں وہی نگاہ ایک اندھیرے سے نکل کر دوسرے اندھیرے سے ٹکراتی ہے۔ اسی طرح عقل بھی آسمانی ہدایت سے آزاد ہو کر ایک گمراہی سے نکل کر دوسری گمراہی سے ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہے

اندھی دنیا نے کہا یہ عقل ہماری چراغ راہ ہے۔ آؤ قدرت کے اسرار کو ٹٹولیں۔ مشاہدات اور تجربات سے اس طلسمات کا جائزہ لیں۔ چونکہ خالی عقل کے سوا ان کا کوئی راہ نما نہیں تھا۔ اس لئے ان کی تگ و دو کولہو کے بیل کی طرح ایک ہی محدود دائرہ کے اندر پر کھلنے لگی۔ ان کی فطرت کی گہرائیوں سے انسانیت کی کبھی آواز آئی بھی تو انہوں نے یہ کہہ کر کان بند کر لئے کہ یہ محض وہم ہے۔ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ ہم اسکو اپنے مشاہدہ اور تجربہ کے فیتے سے نہیں ناپ سکتے۔ انہوں نے مشاہدہ گاہیں اور تجربہ گاہیں بنائیں۔ جہاں انہوں نے مٹی۔ ہوا آگ اور پانی کو پھاڑا۔ اور جوڑ توڑ کر کے کھیلنے کے لئے کچھ کھلونے ایجاد کر لئے۔ اس کھیل میں ان کو مادی لذات کے خزانے نظر آئے۔ اور اس طرح وہ زیادہ سے زیادہ نئے نئے کھلونے بناتے چلے گئے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو اڑایا۔ زمین کو کھودا فضا میں چیلوں کی طرح اڑنے لگے۔ ناممکن تھا کہ اس کامیابی کے بعد ان کے دماغ کا توازن صحیح رہتا۔ انہوں نے کہا دنیا میں اب ہمارے بغیر کچھ بھی نہیں۔ غرور نے پھیلنا چاہا۔ لیکن میدان تنگ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ میں پیچ و تاب کھانے لگے۔ اور عقل سے عقل ٹکرائی۔ اس تصادم سے آگ کا ایک شعلہ اٹھا۔ اور تمام کرۂ ارض اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ آج ایشیا یورپ اور جزائر سب اسی شعلہ کی آغوش میں ہیں۔ اور اب ہندوستان بھی آ رہا ہے۔ حالانکہ غیب سے خبر پا کر ایک پکارنے والے نے ... اور غیر مبہم الفاظ میں قبل از وقت بتا دیا تھا کہ

"وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ . . . .

یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا مونہہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ تا ۲۵۷)

لیکن دنیا نے سنی ان سنی کر دی۔ اور آج انسانی حیات کا مطلع اس قدر تاریک اور غبار آلود ہو گیا ہے کہ آفتاب ہدایت کی تیز سے تیز شعاعیں بھی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی ہیں۔ اندھیروں کی تہ پر تہ جمی ہوئی ہے۔ حواس مختل ہو چکے ہیں۔ اور آنکھوں کی پتلیاں اندھیرے سے اس قدر مانوس ہو چکی ہیں کہ اگر کوئی روشنی کی شعاع اندھیرے کے بادلوں کو پھاڑ کر ان تک پہنچتی بھی ہے تو وہ چندھیا جاتی ہیں۔ اور وہ شعاع سیاہی کی ایک لکیر بن کر رہ جا[illegible]

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام احمدی زمینداروں کے نام

خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرو

گذشتہ خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احمدی زمینداروں کو اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کرنے کی تحریک کی۔ اور فرمایا ایسے زمیندار واقفین سے زمیندارہ کا کام ہی لیا جائے گا البتہ انہیں سلسلہ کے لئے یا سلسلہ کے مفاد کے لئے جس جگہ بھی بھیجا جائے۔ اور جن حالات میں بھی رکھا جائے۔ اور جو گزارہ بھی دیا جائے۔ اسے انہیں منظور کرنا ہوگا۔ اور غیر مشروط طور پر اپنے آپ کو وقف کرنا ہوگا۔

آخر میں حضور نے فرمایا۔ جن اَن پڑھ احمدی زمینداروں کے دل میں خواہش پیدا ہوا کرتی تھی کہ کاش ہمیں بھی خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا موقعہ ملے۔ ان کے لئے اپنی حسرت نکالنے کا موقعہ آگیا ہے۔ ایسے احباب کو فوراً اپنے آپ کو پیش کر کے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا وارث بننا چاہیئے۔

جماعت ہنیرم (ہوشیارپور) کا سالانہ جلسہ

[illegible] جماعتوں کو خصوصاً مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت ہنیرم کا سالانہ جلسہ ۶ جون کو ہو رہا ہے۔ جو جماعتیں آسانی اور سہولت سے شامل جلسہ ہو سکتی ہوں۔ وہ ضرور شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔ ملکی فضا اگر سازگار ہوگئی۔ تو مرکز سے بھی مبلغین کرام شامل جلسہ ہونگے۔ ورنہ نہیں۔ البتہ حلقہ بھمبیاں اور مکیریاں کے مبلغین بہر حال شامل جلسہ ہونگے۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہوگا۔

خاکسار حکیم احمد علی مبلغ بھمبیاں ضلع ہوشیارپور

زائد از چالیس سالہ عمر کے احمدی احباب

اور ان کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تنظیم بلحاظ عمر۔ اطفال۔ خدام۔ انصار میں فرمائی ہوئی ہے۔ تا ہر ایک فرد بلحاظ عمر تنظیم کے ماتحت اپنے فرائض اور ذمہ واریوں کو باحسن وجوہ سرانجام دے سکے۔ چنانچہ زائد از چالیس سالہ عمر کے احباب کو حضور نے انصار میں شامل فرمایا ہوا ہے۔ اس تنظیم کے متعلق حضور نے ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء کے خطبہ جمعہ میں مفصل ہدایات اور تاکید فرمائی ہوئی ہے۔ جو یکم اگست ۱۹۴۰ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ انصار میں شامل ہونے کے متعلق جو حضور نے اس خطبہ میں تاکید فرمائی ہے۔ اس کا اقتباس ذیل میں دیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

حضور کا مربیانہ تعلق مجالس خدام و انصار سے

"میرا ان دونوں مجلسوں سے ایسا ہی تعلق ہوگا۔ جیسے مربی کا تعلق ہوتا ہے۔ ان کے کام کی آخری نگرانی میرے ذمہ ہوگی۔ یا جو بھی خلیفہ وقت ہو۔ میرا اختیار ہوگا۔ کہ جب بھی مناسب سمجھوں۔ ان دونوں مجلسوں کا اجلاس اپنی صدارت میں بلالوں۔ اپنی موجودگی میں ان کو اپنا اجلاس منعقد کرنے کے لئے کہوں" آگے چل کر حضور فرماتے ہیں:-

مجالس خدام و انصار میں داخل ہونا اپنی مرضی پر موقوف نہیں

"کوئی فرد (خصوصاً قادیان میں) اپنی مرضی سے ان مجالس (خدام و انصار) سے باہر نہیں رہ سکتا۔ سوائے اس کے جو اپنی مرضی سے ہمیں چھوڑ کر الگ ہونا چاہتا ہو۔ ہر شخص کو (بلحاظ عمر) حکماً اس تنظیم میں شامل ہونا پڑیگا"

مجالس خدام و انصار میں شامل نہ ہونے والوں کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی شخص ان مجالس (خدام و انصار) میں سے (بلحاظ عمر) کسی مجلس میں بھی شامل نہیں ہوگا۔ تو وہ ہرگز جماعت میں رہنے کے قابل نہیں سمجھا جائیگا۔ پس ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنے اور ان ذمہ واریوں کو ادا کرنے کا عملی رنگ میں اقرار کرنا ہے۔ جو خدا اور اس کے رسول کی طرف سے ہم پر عائد ہیں"

پس حضور کے خطبہ کے ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ مجالس خدام و انصار میں شمولیت کے متعلق حضور نے کس قدر تاکید فرمائی ہے۔ پس جو لوگ ابھی تک انصار کے ممبر نہیں بنے۔ اور مجالس انصار اللہ قائم نہیں کیں۔ وہ فوراً ممبر بن جائیں۔ اور انصار اللہ کی مجالس قائم کرلیں۔

نوٹ:- زعماء انصار اور امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے۔ اپنی اپنی جماعتوں میں اس اعلان کو اچھی طرح پڑھ کر سنادیں۔ تاکسی کو لاعلمی کا عذر نہ رہے۔ اگر کسی کے پاس انصار اللہ کے قواعد و ضوابط نہ ہوں۔ تو دفتر مرکزیہ انصار اللہ قادیان سے منگوالیں۔ (صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان)

درخواست دعا

پیرس۔ بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب مجاہد احمدیت فرانس کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ زخم تسلی بخش طور پر مندمل ہو رہا ہے۔ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ امید ہے کہ ۲۰ مئی کے بعد ٹانکے کھولے جائیں گے۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ جلال الدین شمس

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ (ایڈیٹر)

مذہبی حمیت اور قومی غیرت

(ایک سچا واقعہ جو فسانہ سے زیادہ دلچسپ ہے)
(از قلم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

— (۱) —

غریب بھکارن بہت بھوکی تھی۔ کئی وقت سے اس کے منہ میں ایک کھیل بھی اڑ کر نہ گئی تھی۔ جب اپنے گاؤں میں اسے بھیک نہ ملی۔ تو وہ پیٹ کے تقاضے میں چلی گئی۔ کہ کوئی اللہ کا بندہ اس کے حال پر ترس کھائے اور اس کا پیٹ بھر کر اسکی دعائیں لے۔ قصبے میں داخل ہو کر وہ ایک گلی میں آئی۔ سامنے اسے ایک مکان نظر آیا۔ بھوک کی بیقراری میں وہ فوراً ڈیوڑھی میں سے ہو کر مکان میں داخل ہو گئی۔ صحن میں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ باورچی خانہ میں خادمہ بیٹھی چولھے پر روٹیاں پکا رہی ہے۔ جب غریب اور بھوکی عورت کی ناک میں گرم گرم روٹیوں کی خوشبو پہنچی۔ تو وہ بیقرار ہو گئی۔ اور اس نے بہت ہی بے اختیار ہو کر بڑی عاجزی کے ساتھ خادمہ سے کہا۔ کہ تین وقت کی بھوکی ہوں۔ مجھے ایک روٹی کھانے کے لئے دے دو۔

— (۲) —

خادمہ نے نظر اٹھا کر بھکارن کی طرف دیکھا۔ اور بغیر کچھ کہے دستر خوان میں سے اٹھا کر ایک روٹی اسے دے دی۔ روٹی پا کر یہ معلوم ہوا۔ کہ گویا اسے کوئی خزانہ مل گیا۔ بیقراری کے ساتھ اس نے جلدی سے ایک نوالہ توڑا اور منہ میں رکھنا چاہا۔

— (۳) —

جب غریب بھکارن نے اپنا منہ اوپر اٹھایا۔ اور اسکی نظر مکان کی ہیئت اور ساخت پر پڑی۔ تو اس نے دیکھا کہ مکان کی عمارت پختہ بنی ہوئی ہے۔ اور مکان صاف ستھرا بھی خوب ہے۔ وہ اس سے پہلے کسی عیسائی مشنری کی پختہ عمارت کو دیکھ چکی ہوگی۔ لہذا اس مکان کو دیکھ کر بھی اسے خیال آیا کہ کہیں یہ بھی کسی عیسائی کا مکان نہ ہو۔

عورت غریب بے شک تھی۔ اور بہت ہی غریب تھی۔ مگر ساتھ ہی نہایت حساس اور غیرت بھی تھی۔ اس لئے اسکی حمیت نے نہ چاہا۔ کہ مسلمان ہو کر ایک عیسائی کے ہاں سے بھیک حاصل کرے۔ خواہ بھوک کے مارے اس کا کیسا ہی پتلا حال کیوں نہ ہو۔

اس احساس خودداری نے اس کا کھلا ہوا منہ بند کر دیا۔ اور روٹی کا نوالہ منہ تک آ کر رک گیا۔ اس نے بڑی گھبراہٹ کے ساتھ خادمہ سے پوچھا کہ "کیا یہ عیسائیوں کا گھر تو نہیں؟" نوالہ بدستور اس کے ہاتھ میں تھا اور وہ خادمہ کے جواب کی منتظر تھی کہ اگر یہ معلوم ہو کہ یہ عیسائیوں کا گھر ہے۔ تو نوالہ زمین پر پھینک دے۔ اور روٹی خادمہ کو واپس کر کے چلی جائے۔

— (۴) —

گھر کا نرگسہ خصلت مالک دالان میں بیٹھا ہوا یہ سارا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ بھکارن کا آنا۔ بھوک کے مارے اس کی بیقراری۔ اس کا خادمہ سے روٹی مانگنا اور نوالہ منہ تک لے جا کر رک جانا۔ یہ سب اس نے خود دیکھا تھا۔ اس کا دل بھکارن سے کروڑ ہا کروڑ درجہ زیادہ حساس اور باغیرت تھا۔ جب اس نے خودداری کا یہ نمونہ دیکھا۔ تو تڑپ اٹھا اور بے اختیار ہو کر بلند آواز اور جلدی سے خادمہ سے کہا۔ کہ اس سے کہہ دو کہ یہ عیسائیوں کا گھر نہیں۔ مسلمانوں کا گھر ہے۔ شوق سے روٹی کھا۔ اور دیکھو ایک روٹی نہیں اسے بھی ... پیٹ بھر کر روٹی کھلاؤ۔ یہ کہہ کر جیب سے ایک روپیہ نکالا اور خادمہ سے فرمایا۔ کہ یہ روپیہ بھی اسے دیدو۔ روپیہ دیتے وقت محترم مالک مکان کا مبارک چہرہ خوشی و مسرت سے چودھویں رات کے چاند کی مانند چمک رہا تھا۔

— (۵) —

جانتے ہو کہ اس قصبے کا نام کیا تھا۔ اور وہ انسان کون تھا؟ آئیے ہم بتائیں۔ اس قصبے کا نام قادیان اور اس انسان کا اسم گرامی مرزا غلام احمد تھا۔ وہی جسے مسیح موعود کے نام سے آج ساری دنیا جانتی ہے۔ خدا کے ہزاروں ہزار درود و سلام ہوں اس پر اور اسکی آل اولاد اور اس کے سچے متبعین پر۔ آمین۔

نئے ارض و سماء

دمشق میں تبلیغی مساعی

السید احمد ساغاتی کا قبول احمدیت

پادری مطران سے ملاقات

عرصہ زیر رپورٹ (از یکم اپریل تا پندرہ اپریل) میں چار مضامین لکھے گئے۔

(۱) الاستاذ المراغی وفات مسیح کے قائل ہیں۔

(۲) Middle east opinion کا فلسطین کے نظریہ تقسیم پر تبصرہ۔

(۳) الیشیائی کانفرنس میں یہودی نمائندہ کے بیان پر تبصرہ۔

(۴) السید محمد علی بک کی وفات

ان مضامین کے علاوہ ایک کتاب "ماھی الاحمدیۃ" کے ایک حصہ کو مکمل کیا گیا۔ اور عربی البم کی کچھ تیاری کی۔ ایک اور کتاب 250 احادیث کا مجموعہ تیار کیا جا رہا ہے۔ ان احادیث کو جمع کرنے کی ... سی ... مجموعہ ایک نئے اسلوب پر تیار کیا جا ...

خطبات جمعہ

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک خطبہ میں المنار کے بعض اعتراضات کے جواب دیئے گئے۔ دوسرے خطبہ جمعہ میں سورۃ القلم کی تفسیر بیان کی گئی۔

اجتماعات

عرصہ زیر رپورٹ میں چھوٹے بڑے ۱۲ اجتماع ہوئے۔ جن میں تفسیر قرآن کریم وفات مسیح۔ اجرائے نبوت۔ صدق مسیح موعود علیہ السلام۔ ناسخ و منسوخ اور وحی و الہام وغیرہ موضوع پر گفتگو ہوتی رہی۔

سفر بیروت و لبنان

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل انچارج کی تار کی بنا پر خاکسار بیروت روانہ ہوا۔ وہاں السیدہ ام حازم ابیہ سابق پریذیڈنٹ لبنان کے بڑے لڑکے حازم کو ملا۔ اور اسے بھی احمدیت قبول کرنے کی تحریک کی تبلیغ کے علاوہ اسے انگریزی لٹریچر بھی دیا گیا۔ جسے وہ مطالعہ کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ اور پانچ کس کو تبلیغ کی گئی۔

دمشق سے حمص روانہ ہوا۔ وہاں کے سب سے بڑے پادری مطران سے ملاقات کی۔ اس نے احمدیوں کے اخلاق کی بہت تعریف کی۔ وہاں ہمارے ایک مخلص احمدی ندیم آفندی ہیں۔ خدا ان کے اخلاص میں برکت بخشے۔ آمین۔

بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں محکمہ زراعت کے انسپکٹر السید احمد ساغاتی بیعت کر کے احمدیت سے مشرف ہوئے۔

یہ بیان کر دینا بھی مناسب ہے۔ کہ اس عرصہ میں چھ بڑے بڑے اخبارات کے ایڈیٹروں سے بھی ملاقات کی گئی۔

عبد المغنی وکیل التبشیر

تبدیلی پتہ

تحریک جدید کی مدراس ایجنسی حسب ذیل پتے پر تبدیل ہوگئی ہے۔ لہذا آئندہ اس پتے پر خط و کتابت کریں۔

Universal Trading Co.
88 Wallajah Road, Mount Road
Madras

(وکیل التجارت)

درخواست دعا: کوئٹہ سے بذریعہ تار مکرم زین الدین صاحب درخواست کرتے ہیں۔ کہ ان کا بھتیجا ابراہیم احمد قلبی عوارض میں مبتلا ہے۔ اسکی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

ٹراونکور میں مذاہب کے جلسہ میں ایک احمدی کا کامیاب لیکچر

تقریباً پانچ ہزار افراد کی حاضری میں ٹراونکور کی ایک بااثر سوسائٹی کی دعوت پر مذہب اسلام کے متعلق لیکچر دینے کے لئے جماعت احمدیہ کروناگی پلی ٹراونکور کی طرف سے جناب ایم صالح (فینانشل سیکرٹری) تشریف لے گئے۔ جلسہ میں مختلف مذاہب آریہ۔ سناتنی۔ عیسائی۔ تھیوسوفیکل وغیرہ کی طرف سے نمائندے آئے تھے۔ اور ٹراونکور نیو سائٹی کے پریذیڈنٹ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جو اس ریاست میں ایک مشہور ہندو لیڈر ہیں اسلام کے متعلق احمدیت کے روشنی میں جناب صالح صاحب نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ جس کا پبلک پر اتنا اثر ہوا کہ صدر صاحب نے جو ایک متعصب ہندو لیڈر ہیں۔ آخر میں فرمایا کہ:۔ پہلے میرا خیال تھا کہ مذہب اسلام صرف کچھ ملائیت اور کچھ پاگلانہ خیالات اور جھگڑے وفساد کا مجموعہ ہے۔ آج مسٹر صالح صاحب نے جو کچھ اسلام کے متعلق کہا ہے مجھے معلوم نہیں کہ یہ باتیں لیکچرار نے اپنی طرف سے بنائی ہیں یا مسلمانوں کے قرآن میں موجود ہیں اگر یہ سب کچھ اسلامی تعلیم ہو تو پھر ہمیں ایک ایسا مذہب قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں تو اثنائے تقریر میں مسلمانوں کے مدینہ کی مسجد نبوی میں پہنچ گیا تھا اور مجھے یہ محسوس ہوا کہ میرے سفید بالوں سے بھرے ہوئے سر پر مسلمانوں کی ٹوپی آگر رہی ہے۔ ہمیں مسٹر صالح سے ڈرنا چاہیئے اور مجھے یہ ڈر ہے کہ ایسی تقریر سنکر مری قوم یعنی ہندو کہیں گم نہ ہو جائے۔

میں Nayar society کے پریذیڈنٹ کی حیثیت سے آج سے مسٹر صالح صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ہماری میٹنگوں میں آکر لیکچر دیا کریں۔ مجھے اسلام کے متعلق پہلے کوئی واقفیت نہیں تھی۔ اب تو میں آدھا مسلمان بن چکا ہوں۔

پھر صدر صاحب نے یہ بھی کہا کہ کل ہی Malayalam زبان کا کوئی لٹریچر میرے پتہ پر بھیج دیں۔ محمد رشید مالاباری مبلغ سلسلہ احمدیہ ٹراونکور سٹیٹ

ضرورت

نظارت امور عامہ کو ایک نائب ناظر مقامی کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق و سفارش کیساتھ فوراً ناظر امور عامہ کو بھجوا دیں۔ نائب ناظر امور عامہ کی آسامی کے لئے گریجویٹ کا ہونا لازمی ہے بی۔ اے ایل۔ ایل بی اور دفتری تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی تنخواہ کا گریڈ ۱۳۰-۷-۲۰۰ علاوہ قحط الاؤنس ہوگا۔ (ناظر امور عامہ)

خریداران اخبار الفضل اور دیگر اخبارات قادیان

۵ رجون ۱۹۴۷ء کے بعد ایجنسی ان احباب کو اخبارات جاری نہیں کرے گی۔ جن کا بقایا ہوگا۔ اور جنہوں نے کم از کم ایک ماہ کا چندہ پیشگی ادا نہیں کیا ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ بعد میں شکایت نہ ہو (مینیجر رفیق ایجنسی)

تقرر امراء

مندرجہ ذیل جماعتوں کے امراء ونائب امراء کا تقرر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے نے ۳۰ راپریل ۱۹۵۰ء تک منظور فرمایا ہے متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔ اس دوران میں کوئی تبدیلی ہو تو اس کی اطلاع نظارت علیا کو فوراً دی جاوے۔

نمبر	جماعت	عہدہ	نام
۱	لدھیانہ	امیر	مولوی برکت علی صاحب لائق
۲	کٹک	"	مولوی عبدالقادر صاحب ایم اے
۳	کوٹ احمدیاں (سندھ)	"	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب
۴	مدرسہ چٹھہ	"	چوہدری محمد حیات صاحب
۵	پونا	"	قاضی محمد رشید صاحب
۶	بیگم پورہ کنڈیشی	"	خانبہادر چوہدری نعمت خانصاحب
۷	سرگودھا	"	چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج
"	"	نائب امیر	بابو غلام رسول صاحب پوسٹل کلرک
۸	کلکتہ	امیر	چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں
"	"	نائب امیر	میاں دوست محمد صاحب شمس (ناظر اعلیٰ)

رسالہ فرقان

خریداران رسالہ فرقان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب کا سالِ رواں کا چندہ تاحال موصول نہیں ہوا انکی خدمت میں رسالہ وی پی کر دیا گیا ہے امید ہے کہ وہ وی پی وصول فرما کر اپنے اس قومی مجلہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ رسالہ کی مالی حالت سخت کمزور ہے اس لئے احباب حتی الوسع ضرور وی پی وصول فرمالیں اور وی پی واپس کر کے دفتر کے لئے مزید پریشانی اور زیر باری کا باعث نہ ہوں امید ہے کہ جملہ خریداران احباب ضرور وی پی وصول فرما کر اپنے قومی اور اتفاقی غرض کا ثبوت پیش فرمائیں گے۔

(مینیجر رسالہ فرقان)

جوہر تدبیرِ انسانی

کیا کہوں کیا ہی سُلیمانی نمک ہے بہت نافع یہ لاثانی نمک
بعد استعمال کے ثابت ہُوا دافعِ امراضِ جسمانی نمک
ہضم اگر ہوتی نہ ہو تم کو غذا کھاؤ روزانہ سلیمانی نمک
دیکھنا چاہو تو دکھلادے تمہیں ننگِ حکمتہائے یونانی نمک
ہیضہ و طاعون کا جب ہو اثر کھاؤ روزانہ سلیمانی نمک
پیٹ میں جب درد ہو کھالو اسے درد کو کردیتا ہے پانی نمک
اس کا استعمال ہے بیحد مفید بیضرر ہے یہ سلیمانی نمک
ہو غرض معدے میں کیسا ہی فتور دفع کردے گا بہ آسانی نمک
اُس کو استعمال جسنے بھی کیا اُس نے سمجھا اس کو لاثانی نمک
قدر کے قابل ہو کیونکر کہ ہے جوہر تدبیر انسانی نمک
نفع بخش و ہاضم و خوش ذائقہ ہے یقیناً یہ سلیمانی نمک
بچے بوڑھے کیلئے یکساں مفید یہ مفید عام لاثانی نمک

تندرستی جنکو ہے اپنی عزیز
ہے عزیز اُن کو سُلیمانی نمک

سُلیمانی نمک بارہ آنے چھٹانک
ملنے کا پتہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

ایک نہایت نفع مند کام

پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بھی بڑھایا جائے۔ اس لئے ہم نے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریبًا قریبًا مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائیگا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائے گا۔ اس کام کو سر انجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانے پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کسی کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو جتنا کہ ضروری ہو۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے۔ کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروا لیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہونگے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ مگر دست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصہ خریدے۔ تو اسے پانچ صد روپے ادا کرنے ہوں گے۔ گو منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملیگا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے اور کاغذات بننے کیلئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اسلئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں۔ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ اُن ہی کو ترجیح دیجائیگی دوستوں کی آسانی کیلئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں جو

پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں:۔

(صاحبزادہ) مرزا شریف احمد

ضروری خبریں

لیڈروں کی تاریخی کانفرنس شروع ہوگئی

نئی دہلی ۲ جون انتقال اقتدار کے سلسلے میں برطانوی تجاویز بتانے کے لئے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستانی لیڈروں کی جو کانفرنس بلائی تھی۔ آج صبح دس بجے وائسرائے محل میں وہ شروع ہوگئی۔ وائسرائے اس کانفرنس کے صدر تھے۔ دو گھنٹے سے کچھ زیادہ عرصہ تک کانفرنس جاری رہی۔ سب سے پہلے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ وائسرائے محل میں پہنچے۔ اس کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر پٹیل اور آچاریہ کرپلانی آئے۔ اور پھر مسٹر بلدیو سنگھ پہنچے۔ سب سے آخر میں مسٹر لیاقت علی خاں اور سردار عبدالرب نشتر آئے۔

کانفرنس کی کارروائی ختم ہونے کے بعد مسٹر جناح بیس منٹ تک وائسرائے سے تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ اس کے بعد آپ اپنی کوٹھی پر تشریف لے گئے جہاں پر ایوان والیان ریاست کے چانسلر نواب صاحب بھوپال نے آپ سے ملاقات کی۔ مسٹر جناح کے جانے کے بعد وائسرائے نے گاندھی جی کو ملاقات کے لئے بلایا چنانچہ گاندھی جی ½۱۲ بجے بھنگی بستی سے روانہ ہوگئے۔ آج آپ کا مون برت ہے۔

کانفرنس کے ختم ہونے پر کانگرسی لیڈر آچاریہ کرپلانی اور پنڈت نہرو، سردار پٹیل کی کوٹھی پر گئے۔ اور یہاں سردار پٹیل سے مشورہ کرتے رہے۔

کل دن کے چار بجے وائسرائے نے ریاستی نمائندوں کو ملاقات کے لئے مدعو کیا ہے۔ تا انہیں بھی برطانوی تجاویز سے مطلع کیا جائے۔

کل شام کو چار بجے وائسرائے نے بعض ریاستی نمائندوں کو ملاقات کی دعوت دی ہے ان میں نواب صاحب بھوپال کے علاوہ مہاراجہ پٹیالہ، حیدرآباد، کشمیر، بیکانیر، جے پور، بیکانیر کے وزرائے اعظم اور دیوان بڑودہ، ریاست گوالیار سر سلطان احمد بھی شامل ہوں گے۔

دہلی میں سیاسی سرگرمیاں

نئی دہلی ۲ جون۔ کل تیسرے پہر وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پھر اپنے خاص مشیروں سے ہندوستان کے متعلق برطانوی تجاویز کے سلسلے میں بات چیت کی۔ کل شام کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں گاندھی جی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں اس امر پر غور ہوتا رہا۔ کہ ہندوستانی لیڈروں کی کانفرنس میں کانگرسی لیڈر کیا رویہ اختیار کریں۔ پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے معاملہ پر بھی غور کیا گیا۔ آج شام کو ورکنگ کمیٹی کا اجلاس پھر ہوگا۔

کل شام کے چھ بجے مسٹر لیاقت علی خاں فائنس ممبر حکومت ہند کی کوٹھی پر آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ سندھ اور بنگال کے وزرائے اعظم اور راجہ غضنفر علی خاں خاص دعوت پر اس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں آج ہونے والی کانفرنس کے معاملہ پر غور کیا گیا نیز حکیم مولانا محمد علی کی وفات پر افسوس کی قرارداد پاس کی گئی۔ آج شام کو پھر اجلاس منعقد ہوگا۔

یو۔پی کی ہندو مہاسبھا کی تجویز

لکھنؤ ۲ جون۔ یو۔پی کی ہندو مہاسبھا نے صوبہ میں امن قائم رکھنے کے لئے چند تجاویز مرتب کر کے حکومت یو۔پی کو بھیجی ہیں ان میں سے ایک تجویز یہ ہے کہ پولیس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے بھرتی کیا جائے۔ ایک تجویز یہ کی گئی ہے کہ ہتھیار رکھنے کے قانون میں ترمیم کی جائے۔ اور یو۔پی اسمبلی کے ہر رائے دہندہ کو ہتھیار رکھنے کی اجازت دے دی جائے۔

گاندھی جی کا بیان

نئی دہلی ۲ جون۔ گاندھی جی نے اپنی پراتھنا کی تقریر میں کہا۔ ہر ہندوستانی کو سمجھ لینا چاہیئے کہ انگریز اب فی الحقیقت ہندوستان سے جا رہے ہیں۔ اور ہمیں آزادی ملنے ہی والی ہے۔ اس وقت بھی وائسرائے ہند مرکزی گورنمنٹ کے نام مہیڈ ہیں۔ ورنہ حکومت کے تمام ممبروں کو دینے کاموں میں آزادی حاصل ہے۔ ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا ریاستی حکمران ملک سے علیحدہ نہیں رہ سکتے انہیں بھی اپنی ریاستوں کا خدمت گذار ہونے کی حیثیت سے رہنا ہوگا۔ آپ نے کہا یہ خیال غلط ہے کہ بعض ریاستوں میں برطانوی حکومت رہے گی۔ اگر برطانیہ یہاں سے چلا گیا تو اسے ملک کے ہر حصہ سے اپنی حکومت ہٹانی ہوگی۔

مولیستان کا مطالبہ

مدراس ۲ جون۔ مدراس مسلم لیگ کی کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعہ یہ مطالبہ کیا ہے کہ مالابار اور دیگر ساحلی علاقوں پر مشتمل مولیستان کے نام سے ایک آزاد مسلم حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ کیونکہ ان علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اور وہ کسی صورت میں بھی ہندوؤں کے ماتحت رہنا پسند نہیں کر سکتے۔

۳ جون کو برطانوی تجاویز کا اعلان ہو جائیگا

نئی دہلی ۲ جون معلوم ہوا ہے کہ کل ۳ جون کو شام کے سات بجے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن آل انڈیا ریڈیو سے ایک اہم تقریر نشر کریں گے۔ اس تقریر کے بعد انتقال اقتدار کے متعلق برطانوی تجاویز کا اعلان نشر کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر بلدیو سنگھ آل انڈیا ریڈیو پر تقریریں کریں گے۔

لیڈروں کی کانفرنس کے متعلق سرکاری اعلان

نئی دہلی ۲ جون۔ آج تیسرے پہر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے آج صبح سات ہندوستانی لیڈروں کی جو کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں وائسرائے ہند نے انتقال اقتدار کے متعلق برطانوی تجاویز کی سکیم کی نقول تمام لیڈروں کے حوالے کر دیں۔ اور انہیں تفصیل کے ساتھ بتایا کہ ان کی لندن میں برطانوی وزراء کے ساتھ کیا بات چیت ہوئی۔ اور کن حالات کی بنا پر یہ سکیم تیار کی گئی ہے کانفرنس کل صبح ۱۰ بجے پھر منعقد ہوگی۔ جس میں لیڈر اپنی اپنی پارٹیوں کی قطعی رائے بتا دیں گے۔

۴ جون کو صبح ۱۰ بجے کونسل ہاؤس میں وائسرائے ہند ایک پریس کانفرنس منعقد کریں گے۔ اور اس میں برطانوی سکیم کی وضاحت کریں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ مینیجر

سرزمین بورنیو میں احمدی مجاہد کا ورود

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی محمد زہدی صاحب مجاہد احمدیت بخیریت بورنیو پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کما حقہٗ اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ وکیل التبشیر قادیان

جماعت احمدیہ قدم آگے بڑھاؤ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس مشاورت پر ارشاد فرمایا تھا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر شخص وصیت کرنے کی کوشش کرے اور جو وصیت کر چکے ہیں وہ ایک درجہ ترقی کریں۔ جس نے ⅒ حصہ کی وصیت کی ہے وہ ⅑ کرے جس نے ⅑ کی ہے وہ ⅛ حصہ کر دے۔

اس امر کی طرف ابھی جماعت نے پورے طور پر توجہ نہیں کی۔ بہت کم وصایا نئی ہوئی ہیں۔ جماعت کی تعداد کے لحاظ سے وصیت کا نمبر لاکھوں تک پہنچنا چاہیئے۔ مگر ابھی تک دس ہزار ایک سو تک شروع وصیت سے نمبر پہنچا ہے۔ اس لئے جماعت کو اس طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی بالغ وصیت سے پیچھے نہ رہ جائے۔ اور جو وصیت کر چکے ہیں ان کو بھی کم از کم ایک درجہ ترقی کرنی چاہیئے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان